



سوال

(947) اگر والدین اپنی اولاد پر ناراض ہوں الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر والدین اپنی اولاد پر ناراض ہوں اور ان کی خوشنودی کے لیے مکمل کوشش کی جائے لیکن وہ راضی نہ ہوں تو کیا آدمی اپنے جسم کا کوئی عضو آنکھ یا ہاتھ ضائع کر سکتا ہے کہ شاید اس طرح والدین کا دل نرم ہو جائے اور وہ راضی ہو جائیں، ایک حکایت بیان کی جاتی ہے، مالک بن دینار کے حوالہ سے عبد الرحمن بلخنی نے ایسا کیا تھا اور حوالہ دیتے ہیں، المقاصد السننیہ فی احادیث الالہیہ کا۔ کیا یہ نام درست ہے اور یہ کیسی کتاب ہے؟

(عنایت اللہ امین، ضلع قصور)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ جانتے ہیں خودکشی جرم و گناہ ہے بلاشبہ اپنے جسم کا کوئی عضو کاٹ ڈالنا یا ضائع کر دینا بھی جرم و گناہ ہے، یقیناً والدین کا انسان کے ذمہ بہت زیادہ حق ہے لیکن وہ حق اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حق سے تو مقدم نہیں ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: ((الْتَمَعُ وَالطَّاعَةُ حَقٌّ نَأْتُمُ بِمُغْضِيَةٍ فَإِذَا أَمَرَ بِمُغْضِيَةٍ فَلَا تَسْمَعُ وَلَا طَاعَةَ)) [”بات کو سننا اور ماننا ضروری ہے تا وقتیکہ وہ کسی گناہ کا حکم نہ دے اگر کسی گناہ کا حکم دیا جائے تو بات سننا اور ماننا ضروری نہیں ہے۔“]

پھر صورت مسئولہ میں والدین اپنی اولاد کو جسم کے کسی عضو کو ضائع کرنے کا حکم بھی نہیں دے رہے۔ باقی رہا عبد الرحمن بلخنی کا ایسا کرنا تو وہ شریعت میں حجت و دلیل نہیں۔ یہ عبد الرحمن بلخنی صاحب تو عبد الرحمن بلخنی ہیں کسی صحابی رضی اللہ عنہ کا قول اور عمل بھی شریعت میں حجت و دلیل نہیں۔ رہی کتاب المقاصد السننیہ فی الاحادیث الالہیہ، تو وہ کتاب ہے جس میں احادیث قدسیہ کو جمع کیا گیا ہے۔ ۱۳۲۱ھ، ۵، ۱۳

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02 ص 860



محدث فتویٰ